

امام مہدی (عج) رسول اکرم (ص) کی نگاہ میں

<?xml encoding="UTF-8">

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسول العظيم وعلى اولاده الكريم الهى اشكوالينا فقدنبينا وغيبت
ولينا وكثرة عدونا وقلة عددنا :

مقدمہ :

حضرت امام مہدی عج وہ عظیم شہنشاہ جہاں ہیں کہ جن کے ذریعے سے ساری کائنات عدل وعدالت سے
جگمگا اٹھے گی اگرچہ خاندان عصمت و طہارت کی کماحقہ معرفت حاصل کرنا ممکن نہیں ہے لیکن پھر بھی
کچھ نہ کچھ معرفت کے موتی چنے کی خاطر کبھی آیات قرآن اور کبھی ناطقان قرآن کی احادیث کا سہارا لینا پڑتا
ہے

لہذا اسی سلسلے کے لیے ہم یہاں پر چند ایک احادیث پیغمبر کا تذکرہ کرتے ہیں تاکہ خریداران یوسف کی طرح
ہمارا نام بھی یوسف زہرا (س) کے عاشقوں میں لکھ دیا جائے
نوٹ : ہم یہاں پر بعض احادیث مذهب شیعہ خیر البریہ اور بعض احادیث اہل سنت کی معتبر اور مایہ ناز کتب سے
حوالہ جات کے ساتھ ذکر کریں گے

شخصیت حضرت امام مہدی عج

حضرت ابی عبداللہ سے روایت ہے کہ :

ایک دن پیغمبر گرامی صل اللہ علیہ وآلہ وسلم بڑے مسکراتے ہوئے دکھائی دئیے جب اصحاب نے آپ کو اس
حالت میں دیکھا تو عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ صل اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کو اُپ کو ہمیشہ اسی طرح
خوش وشاداب فرمائے آج اس کی وجہ کیا ہے تو پیغمبر اکرم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **انہ لیس من
یوم والالیلة الاولى فیہما تحفة من اللہ الاوان ربی اتحفنی یومی هذا بتحفة لم یتحفنی بمثلها فیما معنی ان
جبرائیل اتانی فاقرانى من ربی السلام فقال : یا محمد ! ان اللہ جل وعزاختار من بنی ہاشم سبعة لم یخلق مثلهم
فیمن معنی ولا یخلق مثلهم فیمن بقی ، انت یا رسول اللہ سید النبیین وعلى بن ابیطالب وصیک سید الوصیین
والحسن والحسین سبطاک سید الاسباط ، وحمزة عمک سید الشهداء وجعفر ابن عمک الطیار فی الجنة یطیر مع
الملائكة حيث یشاء ومنکم القائم یصلی عیسی ابن مریم خلفه اذا اهبطه اللہ الی الارض من ذریة علی وفاطمة
ومن ولد الحسین علیہم السلام**

کوئی شب وروز ایسا نہیں کہ جس میں خدا نے میرے لیے تحفہ نہ بھیجا ہو اور آج جو تحفہ میرے لیے آیا ہے
اس سے قبل ایسا تحفہ نہیں آیا جبرائیل آئے اور خدا کا سلام پہنچانے کے بعد کہا اے محمد صل اللہ علیہ وآلہ
وسلم خداوند متعال نے بنی ہاشم میں سات آدمی ایسے خلق فرمائے ہیں کہ نہ ان سے پہلے اور نہ ان کے بعد ان
جیسا پیدا کیا گیا ہے

اے رسول خدا صل اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سردار انبیاء ہیں، علی بن ابیطالب علیہ السلام آپ کے وصی اور تمام اوصیا کے سردار ہیں اُپ کے نواسے حسن وحسین علیہما السلام (جوانوں کے سردار ہیں) آپ کے چچا سید لشہدا حمزہ علیہ السلام اور آپ کے چچازاد بھائی جعفر طیار جو جنت میں ملائکہ کے ساتھ پرواز کرتے ہیں اور آپ کا قائم (آل محمد) عج جب وہ ظہور فرمائیں گے تو حضرت عیسیٰ بن مریم ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے اور یہ علی وفاطمہ علیہما السلام کی ذریت اور حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوگا۔

(مہدی در کلام پیامبر محمد صل اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۲، انتشارات جمکران، بحار الانوار، ج ۵۱، ص ۷۷ چاپ بیروت، اصول کافی ص ۲۹، ج ۸)

عن عبدالله قال: قال رسول الله صل الله عليه وآله وسلم لاتذهب الدنيا حتى يملك العرب رجل من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي -

عبدالله (بن مسعود) سے روایت ہے کہ رسول خدا نے فرمایا: دنیا کا خاتمہ اس وقت تک نہ ہوگا جب تک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص عرب کا بادشاہ نہ بن جائے جس کا نام میرے نام کے مطابق ہوگا

جامع الترمذی، باب ماجاء فی المہدی، ح ۲۰۵۲، چاپ دارالاشاعت؛ منهاج السنة، ص ۶۶۹ چاپ منهاج القرآن پبلشرز اس مندرجہ بالا حدیث کو صاحب جامع ترمذی امام محمد بن عیسیٰ ترمذی نے حسن قرار دیا ہے یعنی اس کا کہنا ہے کہ واقعا یہ حدیث درست ہے

پیغمبر اکرم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شبیہ ہونا

جناب جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی گئی ہے کہ قال رسول الله: المہدی من ولدی اسمہ اسمی وکنیتہ کنیتی اشبه الناس بی خلقا وخلقاً تكون له غيبة وحيرة تضل فيه الامم -

مہدی میری اولاد سے ہوں گے وہ میرے ہمنام اور ان کی کنیت میری کنیت پر ہوگی وہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ خلقت اور اخلاق میں میرے مشابہ ہوں گے اور ان کے لیے غیبت ہوگی جس کے وجہ سے میری امت میں سے بہت سے لوگ گمراہ ہوں گے۔

بحار الانوار ج ۱۱، ص ۱۴۰، چاپ محفوظ بک ایجنسی پاکستان

غیبت حضرت امام مہدی عج

ابن متوکل نے ایک سلسلہ روایت کے ساتھ امام رضا علیہ السلام سے اور امام نے اپنے آباء واجداد سے روایت کی ہے کہ رسول خدا نے فرمایا:

والذي بعثني بالحق بشيرا ليغيبن القائم من ولدي بعهد معهود اليه مني، حتى يقول اكثر الناس ما لله في آل محمد حاجة ويشك وان لله عزوجل جعل الشياطين اولياء للذين لا يؤمنون -

اس ذات کی قسم جس نے مجھے بشیر بنا کر بھیجا ہے اس عہد کے مطابق جو مجھ سے ہوا کہ میری اولاد میں سے امام قائم (آل محمد) عج لازماً غیبت اختیار کریں گے یہاں تک کہ لوگ کہنے لگیں گے کہ اللہ تعالیٰ کو آپ آل محمد کی ضرورت نہیں رہی بلکہ بعد میں آنے والے لوگ ان کی ولادت میں بھی شک کرنے لگیں گے جو شخص

امام قائم کے زمانے میں ہوگا اس پر لازم ہے کہ ان کے دین سارے متمسک رہے اور شیطان کو شک پیدا کرنے کا موقع نہ دے ورنہ وہ میری امت اور میرے دین سے خارج ہو جائے گا اسی لیے شیطان نے تمہارے باپ (حضرت آدم علیہ السلام) کو جنت سے پہلے نکلوایا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کا ولی اللہ نے شیاطین کو قرار دیا ہے

بحار الانوار، ج ۱۱، ص ۱۳۴، چاپ محفوظ بک ایجنسی پاکستان، کمال الدین، ج ۱، ص ۵۱، چاپ بیروت
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء و اجداد سے روایت کی ہے کہ پیغمبر گرامی نے ارشاد فرمایا: من انکرا القائم من ولدی فی زمان غیبتہ مات میتة جاهلیة
جو میرے فرزند قائم کا ان کے زمانہ غیبت میں انکار کرے گا گویا وہ جاہلیت کی موت مرا ہے
بحار الانوار، ج ۱۱، ص ۱۴۴

حکومت حضرت امام مہدی عج

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول خدا صل اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
علی بن ابی طالب امام امتی و خلیفتی علیہم بعدی ومن ولده القائم المنتظر الذی یملاء اللہ عزوجل به الارض عدلا وقسطا کما ملئت جورا وظلما والذی بعثنی بالحق بشیرا ان الثابتین علی القول به فی زمان غیبتہ لاعز من الکبریت الاحمر

میرے بعد میری امت کے امام اور میرے خلیفہ علی بن ابی طالب ہیں اور ان ہی کی اولاد میں سے قائم (آل محمد) ہوں گے جن کا لوگ انتظار کریں گے جو زمین کو عدل و عدالت سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے کہ ان کی غیبت کے زمانے میں ان کے قائل ہونے والے اور اس پر ثابت قدم رہنے والے کبریت احمر سے بھی زیادہ عزیز ہیں
بحار الانوار، ج ۱۱، ص ۱۴۲؛ کمال الدین، چاپ جمکران

حضرت علی علیہ السلام رسول اکرم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ
آپ نے فرمایا: لولم یبق من الدهر الا یوم لبعث اللہ رجلا من اهل بیتی یملاها عدلا کما ملئت جورا
کہ اگر دنیا کا صرف ایک دن بھی باقی رہ جائے تو بھی اللہ تعالیٰ میری اہل بیت سے ایک شخص کو مبعوث کرے گا جو دنیا کو قسط و عدل سے بھر دے گا جس طرح کہ وہ ظلم سے بھر چکی ہوگی
سنن ابوداؤد، جلد سوم، ص ۲۸۳، ح ۸۸۰، چاپ دارالاشاعت پاکستان
اسی حدیث کو ابن بی شیبہ نے بھی نقل کیا ہے اور عرفان السنہ کے مصنف نے اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد
کہا ہے کہ اس سے مراد حضرت امام مہدی عج ہیں

زمانہ امام مہدی عج میخدا کی نعمتیں

ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول خدا صل اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
یکون فی امتی المہدی ان قصر فسیع والافتسح تنعم امتی فیہ نعمة لم یعموا مثلها قط توتی الارض اکلها لاتدخر

عنہم شیا والمال یومئذ کدوس یقوم الرجل یا مہدی اعطنی فیقول خذ ۔

کہ میری امت میں سے مہدی عج ہوں گے جو کم از کم سات سال یا نوسال حکومت کریں گے ان کے زمانہ میں میری امت کو اتنی نعمتیں ملیں گے کہ اس سے پہلے اتنی نہیں ملی ہوں گی زمین اپنے تمام خزانے ان کے لیے پیش کردے گی اور کسی چیز کو پوشیدہ نہیں رکھے گی اور مال کھلیان میں اناج کی طرح پڑا ہوگا اور کہے گا یا مہدی مجھے کچھ عطا کیجیے تو وہ فرمائیں گے (جتنا چاہیے) اٹھا لیجیے۔ عرفان السنۃ، ص ۴۶۹، چاپ منہاج القرآن اور ابن ماجہ نے بھی اسی حدیث کو اپنی سنن میں نقل کیا ہے ۔ کتاب الفتن، باب خروج المہدی (اس قسم کی بہت سی روایات شیعہ اور اہل سنت کی کتابوں میں وارد ہوئی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ زمین اپنے تمام خزانے امام کی خدمت میں پیش کردے گی کیونکہ زمین بھی خدا کی مخلوقات میں سے ہے اور عدل ایسی چیز ہے کہ اگر زمین پر عدل برقرار ہو جائے تو زمین کی نعمتوں میں بھی اضافہ ہو جائے گا اور پھر امام مہدی عج کا زمانہ ایسا زمانہ ہوگا کہ عدل اپنی پوری قوت کے ساتھ برقرار ہوگا پس اس صورت میں زمین بھی اپنے تمام خزانے باہر نکال دے گی)

امام مہدی عج کے ظہور کا انکار

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ
من انکر خروج المہدی فقد انکر بما انزل علی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جس نے بھی امام مہدی عج کے ظہور کا انکار کیا گویا اس نے ہر اس چیز کا انکار کیا ہے جو پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئی ہے لسان المیزان، ج ۵، ص ۱۳۰، ابن حجر عسقلانی ؛ القول المعتمد فی علامات المہدی المنتظر، ص ۵۶، ابن حجر مکی ۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت نقل ہے کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
خوش نصیبی ہے وہ شخص جو قائم (آل محمد) عج کو درک کرے گا اور قیامت سے پہلے ان کی اقتداء کرے گا ان کی اور ان سے پہلے اماموں کی پیروی کرے گا اور ان کے دشمنوں سے برات کا اظہار کرے گا ایسے ہی افراد میری امت کے بہترین لوگ ہیں
کمال الدین وتمام النعمۃ، شیخ صدوق، ج ۱، ص ۵۳۵

بہترین عبادت

عن امیرالمومنین قال : قال رسول اللہ ، افضل العبادۃ انتظار الفرج

امیرالمومنین علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : افضل ترین عبادت انتظار فرج (امام کے ظہور کا انتظار) ہے
کمال الدین وتمام النعمۃ، ج ۱، ص ۵۳۵

اگرچہ سینکڑوں احادیث موجود ہیں کہ جو شیعہ اور اہل سنت کی معتبر کتابوں میں نقل کی گئی ہیں اور بہت سی ایسی کتابیں ہیں جو مستقل طور پر امام عج کے بارے میں لکھی گئی ہیں اتنی واضح اور روشن احادیث کے

بعد بھی بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ عقیدہ صرف شیعوں کے ساتھ مخصوص ہے درحالانکہ اہل سنت کے بہت بڑے علما نے اس بات کو رد کیا ہے اور اس عقیدے کو اہل سنت کے عقاید میں سے شمار کیا ہے لیکن ان میں ابن خلدون جیسے افراد بھی ہیں جو اس عقیدے کی نفی کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں اس امت کا مہدی وہی عیسیٰ مسیح ہے جو آخری زمانے میں نازل ہوں گے لیکن خود اہل سنت کے علماء نے بھی اس پر بہت اعتراض کیے ہیں کہ جو ہماری بحث سے خارج ہے